رئیس احمد جعفری

تنقید و تبصرہ

حضرت خدیجہ رضؓ عربی زبان میں ایک چھوٹی سی کتاب اس عنوان سے بشینہ توفیق نے لکھی ہے۔ محمد احمد صاحب پانی پتی نے اس کا رواں، شگفتہ اور سلیس ترجمہ کیا ہے۔ عبارت اتنی دلکش ہے کہ کہیں بھی ترجمہ پن نہیں محسوس ہوتا۔

کتابت۔ طباعت۔ کاغذ۔ گرد پوش، ہر چیز نہایت دیدہ زیب۔ ضخامت سو صفحے سے زائد۔ قیمت دو روپے۔
ملنے کا پتہ۔ مرکز اشاعت، رام گلی۔ نمبر ۴۔ لاہور۔

علیؓ اور انکی خلافت یہ کتاب اشاعت منزل بل روڈ لاہور نے شائع کی ہے۔ جناب پیام شاہجہان پوری اس کے مؤلف ہیں۔

پیام صاحب نے جس موضوع پر قلم اُٹھایا ہے وہ بڑا نازک ہے اور تاریخ اسلام کے پیچیدہ ترین عنوانات میں سے ایک ہے۔ لیکن اس پُل صراط پر سے پیام صاحب سلامتی کے ساتھ گزر گئے ہیں، جس پر وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ جن کتابوں کا فاضل مؤلف نے حوالہ دیا ہے وہ بالعموم مستند ہیں۔ بعض کتب کی عبارتوں کے ترجمے کہیں کہیں سے غلط ہیں۔ لیکن یہ خطا مؤلف کی نہیں۔ کیونکہ ترجمہ ان کا نہیں ہے۔ ان کے سامنے جو مواد تھا اس سے انہوں نے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا کر خوش اسلوبی کے ساتھ کتاب مرتب کی ہے۔

اس کتاب کے بعض حصّے ایسے ہیں جن پر بعض نقادوں نے اعتراض کیا ہے کہ وہ تاریخ لکھتے وقت عقیدہ کو الگ نہ کر سکے۔ لیکن غور کیا جائے تو یہ اعتراض کوئی وزن نہیں رکھتا۔ سچ پوچھئے تو تاریخ بنتی ہی عقیدہ سے ہے۔ مؤرخ کا کام صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ جھوٹ نہ بولے۔ رنگ آمیزی سے کام نہ لے۔ واقعات کو توڑ مروڑ کر نہ پیش کرے۔ اس کتاب میں ہمیں کوئی ایسی بات نظر نہیں آتی جو ان الزامات کی حامل ہو۔ رہا بعض شخصیتوں کے طرزِ عمل یا طریق کار پر تبصرہ، تو نبیؐ کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ ہر شخص کا کردار تاریخ اسلام میں زیر بحث آسکتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ تبصرہ آداب شائستگی کے اندر ہو۔ اور ہمارا جہاں تک خیال ہے مؤلف نے اس کا پورا لحاظ رکھا ہے۔

کتابت، طباعت بہت عمدہ۔ قیمت پانچ روپے۔ ضخامت ۲۹۲ صفحات۔